داڑھی یا کسی اور سنت کا مذاق اڑانا گناہ ہے

(۱) علماء نے لکھا ہے کہ اسلام سے مرتد ہونے کا موجب ہے قرآن مجید کی آیت کا ترجمہ "کہہ دیجئے کہ اللہ اسکی آیتیں اور اسکا رسول ﷺ ہی تمہاری ہنسی مذاق کے لیے رہ گئے ہیں؟ تم بہانے نہ بناؤ یقیناً تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوچکے ہو" (اَلتَّوْبَہ ٦٥-٦٦/٩)

(۲) داڑھی کا مذاق کرنا مسلمانوں کی دل آزاری کرنا ہے مسلمانوں کو تکلیف پہنچانا ہے

(۳) کافروں اور مشرکوں کو مسلمانوں سے حسد اور جلاپا ہے اس لیے مسلمانوں کی داڑھیوں کا مذاق اڑاتے ہیں اور طعنہ کشی کرتے ہیں؛

کافروں کی دلی خواہش ہے کہ مسلمانوں کو

انکے دین حق سے پھیر دیں' اس جلاپے اور

حسد کے برعکس رحمت للعالمین محمدرسول اللہ

ﷺ کی تعلیمات پر غور کیجئے " بدگمانی سے بچے

رہو' بدگمانی سخت جھوٹ ہے ' اور جاسوسی نہ

کرو'کسی کا عیب نہ ٹٹولو (کسی کا عیب نہ تلاش

کرو)' اور حسد اور بغض نہ کرو. اور ترک

ملاقات نہ کرو اورسب مسلمان اللہ کے بندے ایک

دوسرے کے بھائی بھائی بن کر رہو" (بخاری ۹۳ / ۸)

(٤) اللہ جل شانہٗ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس

نے انسان کو ساری خلقت میں اشرف

المخلوقات بنایا ' انسان کو عقل ' مناسب جسم'

ہاتھ پیر، آنکھ کان ناک، خوبصورت چہرہ عطا
فرمایا اور چہرہ پر مرد آدمی کے لیے داڑھی
رکھی اور قرآن کریم میں فرمایا (ا) لَقَدْ خَلَقْنَا
الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ (۹۵/۴ التین)"
البتہ تحقیق انسان کو ہم نے بہت اچھے سانچے
میں پیدا کیا ہے" آپ حضرات جانتے ہیں کہ
قسم کس لیے کھائی جاتی ہے کسی چیز کی
اہمیت بتانے کے لیے، اور صرف قیمتی چیزوں
کی قسم کھائی جاتی ہے، اب آپ غور کیجئے
کہ اس آیت مبارکہ سے پہلے اللہ نے چار
قسمیں کھائی ہیں جو انتہائی قیمتی چیزیں اور
متبرک مقامات ہیں وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ لا وَطُوْرِ

سِينِيْنَ ، وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ قسم ہے انجیر کی

اور زیتون کی' اور طورسینین کی (سینین یا سینا وہ مشہور پہاڑ ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے اپنی تجلی فرمائی اور موسیٰ ؑ سے کلام فرمایا تھا اورانکو تورات عطا کی گئی تھی)اور امن والا شہرمکہ کی

جہاں مقدس مقام بیت اللہ شریف ہے اتنی ساری

مقدس مقامات کی قسموں کے بعد اللہ فرمارہے ہیں

کہ ''یقیناً انسان کو نہایت اچھی صورت میں

پیدا کیا ہے'' بتایئے انسان کی صورت کی

اہمیت ہے کہ نہیں ؟

(۵) پانچ باتیں پیدائیشی سنتیں ہیں (فطرت

کی ہیں) ختنہ کرنا' زیر ناف بال نکالنا '

مونچھ کترنا ' ناخن کترنا ' بغل کے بال نکالنا

(بخاری ۷۷۹ / ۷) نام مؤلف ۔ مرزا احتشام الدین